ہدایات :

۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ اردو سفرنامہ نگاری کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی اقسام پر روشنی ڈالیے۔ (20)

یا

اردو کے کوئی چار اہم سفرنامہ نگاروں پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۲۔ اردو میں سفرنامہ نگاری کی روایت پر اپنی معلومات پیش کیجیے۔ (20)

یا

بیسویں صدی میں 1950ء کے بعد لکھے گئے اردو سفرناموں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۳۔ مجتبیٰ حسین کی حیات اور ادبی خدمات پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

مجتبیٰ حسین کی سفرنامہ نگاری کا جائزہ لیجیے اور نصاب میں شامل سفرنامے کے حصے 'جاپان چلو جاپان چلو' کا تجزیہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر ۴۔ صغرا مہدی کی حیات پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

صغرا مہدی کے عہد پر روشنی ڈالیے اور 'سیر کر دنیا کی غافل' کے حوالے سے ان کی سفرنامہ نگاری پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اقتباسات کی سیاق وسباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (20)

۱۔ ہم نے دل میں سوچا کہ اے کاش ہمارے ملک میں بھی لوگ زبانوں کے معاملہ میں کم از کم اتنے ہی کاروباری ہوتے تو ہندی اور اُردو کا جھگڑا نہ ہوتا۔

۲۔ تاجیما نے شرم کے مارے نظر نیچی کر لیں۔ بولے " آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ ہمارا ملک چھوٹا ہے اور آپ کا ملک عظیم۔" اور تاجیما کی یہ بات سن کر ہمارا سر فخر سے اونچا ہو گیا۔

XJAYANTOYE6B88EXJAYANTOYE6B88EXJAYANTOYE6B88EXJAYANTOYE6B88E

۳۔ وہ یہ اصرار کرتے رہے کہ آپ کچھ ٹھنڈا پی لیجیے۔ انھوں نے ہمارے بہت سے خط پوسٹ کیے۔ کوچ اسٹیشن پر پہنچ کر کوچ کا ٹکٹ خریدا، سامان اُتار کر ویٹنگ روم میں رکھا اور سلام علیکم آپا جان کہہ کر رخصت ہونے لگے تو ہم نے ۵۰ روپے کا نوٹ ان کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

۴۔ بہت دنوں سے بریانی نہیں کھائی تھی سو بریانی منگائی، قورمہ تو ہر کوئی کھاتا ہے۔ ہم چھ دوست تھے۔ جانے لگے تو لتا منگیشکر کے ایک فلمی گیت کی مُدھر دھن کی آڑ میں بیرے نے ہم سے ہنستے ہنستے بیس ہزار ین وصول کر لئے۔

۵۔ ''یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ پاکستان آئی ہوئی ہیں۔ اس کے ساتھ یہ جان کر افسوس ہوا کہ کراچی نہیں آ رہی ہیں، ہم سوچ رہے تھے کہ آپ کراچی آئیں گی تو آپ کا شاندار استقبال کریں گے، ادیبوں سے آپ کو ملائیں گے۔ اخبارات میں انٹرویو شائع ہوں گے۔ آپ کے اعزاز میں نشستیں ہوں گی۔''

۶۔ اس کی برفانی ٹوپی پگھلی ہو یا نہ ہو ہم تو پگھل گئے تھے اور اپنی ہی آنکھوں سے آنسو بن کر ٹپک پڑے تھے۔ کچھ یادیں ہی ایسی ہوتی ہیں جو دل سے اُبھر کر آنکھوں سے چھلک جاتی ہے۔

☆☆☆

XJAYANTOYE6B88EXJAYANTOYE6B88EXJAYANTOYE6B88EXJAYANTOYE6B88E